www.alahazrat.net
عاشقانِ رسولِ مقبول ﷺ کیلئے ایک تحفہ
ALAHAZRAT
اعلحضرت
ALAHAZRAT
الوظیفۃ
الکریمۃ
معمولات و افادات
احمد رضا خاں
ALAHAZRAT
اعلحضرت
ALAHAZRAT

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا للمن جعل الدعاء عبادۃً بل مخ العبادۃ وامر بادعونی عبادہ والزمہ بوعدہ الاجابۃ ومن دعا ربہ لبیک یا عبدی اجابہ قال ربکم ادعونی استجب لکم واذا سألک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فانہ سمیع مجیب ومصلیًا ومسلمًا علی من اختبا دعوتہ المستجابۃ لیوم الشاتۃ وعلی الہ واصحابہ ما انہل الدیم من السحابۃ۔[1] امین۔

" **حمد** اُس کے وجہِ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم والیٔ اعظم **محمد** رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے بندگانِ بارگاہِ عالم پناہ میں کیا۔"

---

[1] حضور پُرنور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطورِ تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر زواہر مثلِ دُرِّ مکنون سینہ اقدس میں مخزون رہنے دل نے نہ چاہا اُن الفاظِ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو۔ انہیں بجنسہٖ نقل کر کے کہیں تک تھے جو فہمِ قاصر میں آیا ہدیۂ ناظرین کیا۔ اس رسالہ کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا۔ تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا۔ ـــــــ گدائے آستانہ قدسیہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہٗ

ہمارے ہاتھ میں حضور پُر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا دامنِ کرم دیا۔ اپنے اولیاء ہمارے مشائخ سلسلہ خصوصًا ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا۔ جنہوں نے ہم تک پہنچایا، کہ تُمہارا حیاء والا ربّ کریم حیاء فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے۔ ہمیں خود حکمِ دُعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا۔

"فَعَلَیْکُمْ بِالدُّعَاءِ فَاِنَّ الدُّعَاءَ
یَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ اَنْ یُّبْرَمْ" ط

بارگاہِ کرم سید اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم سے حضور پُر نور سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے ہاتھوں جو مُبارک دُعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار و اشغال دُرِ مکنون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے۔

برادرانِ اہلِ سُنّت و خواجہ تاشانِ قادریّت رضویت کے لئے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ اِن کا عامل دین و دُنیا کی برکتوں سے مالا مال ہو گا۔ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہلسنّت کو مُستفیض فرمائے۔ آمین آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صُبح وشام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے۔ اس بیچ میں جس وقت ان دعاؤں کو پڑھ لے گا صبح کا پڑھنا ہو گیا۔ یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔

(۱) سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔ (ایک ایک بار)

(۲) آیۃ الکرسی: ایک ایک بار اور اس کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حٰمٓ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ۝ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ۝ (ایک ایک بار)

(۳) تینوں قُل تین تین بار۔ ان تینوں عمل کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے۔ صبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھے تو صبح تک۔

(۴) بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰهُ

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ مَا کَانَ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ (تین تین بار)۔ اس کا فائدہ سات چیزوں سے پناہ ہے۔ جلنا۔ ڈوبنا۔ چوری۔ سانپ۔ بچھو۔ شیطان۔ سلطان۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک

۵ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ؕ

(تین تین بار) سانپ۔ بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔

۶ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ

(تین تین بار زہر و حرز سے امان ہے۔)

۷ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِسَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا ؕ

(تین تین بار) اللہ عزوجل کے کرم پر حق ہے کہ روز قیامت اُسے راضی کرے۔

۸ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ (دس دس بار) ہر بلا و مکر سے محفوظی۔ حدیث میں سات بار فرمایا۔ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا۔ فقیر کا اسی پر عمل ہے۔ اسے بحمدہٖ تعالیٰ تمام مقاصد کے لئے کافی پایا۔

(۹) فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ (ایک ایک بار) جس کسی دن سب وظائف رہ جائیں تو یہ تنہا اُن سب کی جگہ کافی ہے۔ نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

(۱۰) اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا ۝ ختم سورۃ تک ایک ایک بار۔ شیطان وجن وآفات سے محفوظ رہی۔

(۱۱) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ تین بار۔ پھر هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں ایک بار۔ صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کریں اور اُس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهُ ۝ تین تین بار۔ خاتمہ ایمان پر ہو۔

(۱۳) بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَوُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ (تین تین بار) دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔

(۱۴) اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ ط (ایک ایک بار) صبح کو کہے تو دن بھر سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو تو شب بھر کی۔ شام کو **اَصْبَحَ** کی جگہ **اَمْسٰی** کہے، نیز اس کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط زائد کرتا ہے۔

(۱۵) بِسْمِ اللّٰہِ جَلِیْلِ الشَّاْنِ عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ ج مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط (ایک ایک بار) شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رہے۔

(۱۶) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط (چار چار بار) ہر بار چہارم حصۂ بدن دوزخ سے آزاد ہو۔ شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَیْتُ کہے۔

(۱۷) اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِکَ وَلَکَ

اَلْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ ؕ

(ایک ایک بار)۔ گویا اُس نے اُس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔

⑱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ؕ (ایک ایک بار) غم والم سے بچے ادائے قرض کے لئے گیارہ گیارہ بار پڑھے۔

⑲ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ ؕ

(ایک ایک بار) سب کام بنیں۔

⑳ اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى اِخْتِيَارِيْ ؕ

(سات سات بار) دن رات کے ہر کام کے لئے استخارہ ہے۔

㉑ سیّد الاستغفار (ایک ایک بار) یا ۳-۳ بار۔ گناہ معاف ہوں اور اُس دن رات مرے تو شہید۔ وہ یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ؕ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۔ فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔ وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ۔ اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

(۲۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۔ سو سو بار۔

دنیا میں فاقہ نہ ہو۔ قبر میں وحشت نہ ہو۔ حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔

صرف صبح

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ (گیارہ بار)

ہر کام بنے، شیطان سے محفوظ رہے۔

(۲) سورۂ اخلاص گیارہ بار۔ اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔

(۳) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔ (اکتالیس بار)

اس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہو گا۔

(۴) سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۔ (تین تین بار)

جنون، جذام و برص و نابینائی سے بچے۔

(۵) تلاوتِ قرآنِ عظیم کم از کم ایک پارہ حتی الامکان طلوعِ شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر اذکار کرے، یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے کہ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے۔ تلاوت بھی مکروہ ہے۔

(۶) دلائل الخیرات، ایک حزب۔

⑦ شجرہ شریف۔ دلائل و شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع۔

پانچوں نمازوں کے بعد

① آیۃ الکرسی ایک ایک بار۔ مرتے ہی داخلِ جنت ہو۔

② اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط (تین تین بار) گناہ معاف ہوں۔ اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

③ تسبیح حضرت سیدہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا: سُبْحٰنَ اللّٰہِ تینتیس بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس بار۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ چونتیس بار۔ آخر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ۔ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط (ایک بار) اس دن تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا۔ مگر جو اس کے مثل پڑھے۔

④ ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیَ الْھَمَّ وَالْحُزْنَ ط ہر غم و پریشانی سے بچے فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے۔ وَعَنْ اَھْلِ السُّنَّۃِ ط

⑤ پنج گنج قادریہ: برکات بے شمار ہیں۔

نمازِ صبح و عصر کے بعد

① بغیر پاؤں بدلے بغیر کلام کئے دس دس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ

یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ ہر بلا و آفت و شیطان و مکروہات سے بچے۔ گناہ معاف ہوں۔ اُس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ؕ (سات سات بار) دوزخ دعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا۔

نمازِ صبح کے بعد

(۱) اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ ج حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسَاءَلَۃِ فِی الْقَبْرِ ط حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ ج حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ج حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ ایک ایک بار یا تین تین بار۔ ہر مشکل آسان ہو۔ سب پریشانیاں دور ہوں۔ ایمان سلامت رہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے۔ دشمن برباد ہوں۔ حاسد اپنی آگ میں جلیں۔ نزع آسان ہو۔ قبر میں شاداں ہو۔ نیکیوں کا پلّہ بھاری ہو۔ صراط پر سہل جاری ہو۔

(۲) بعد نمازِ صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہوا ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے۔ یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوعِ کنارۂ شمس کو بیس بچیس ۲۵ منٹ گزر جائیں۔ اُس وقت دو ۲ رکعت نمازِ نفل پڑھے۔ پورے حج و عمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے ہر دو رکعت پر التحیات و درود و دعا اور پہلی تیسری، پانچویں سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ سے شروع ہو۔ اُن میں پہلی دو سنتِ مؤکدہ ہوں گی۔ باقی چار نفل یہ صلوٰۃ اوابین ہے۔ اور اللہ اوابین کے لئے غفور ہے۔

شب میں

(یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک جس وقت ہو)

(۱) سُورۂ مُلک عذابِ قبر سے نجات ہے۔
(۲) سُورۂ یٰسٓ مغفرت ہے۔
(۳) سُورۂ واقعہ فاقہ سے امان ہے۔
(۴) سُورۂ دُخان صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہوں۔

بعد نمازِ عشاء

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ ط طاق بار جتنا نبھ سکے حصولِ زیارتِ اقدس کے لئے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیمِ شانِ اقدس کے لئے پڑھے۔ اِس نیت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت عطا ہو۔ آگے اُن کا کرم بے حد و انتہا ہے۔

؎ فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب

کہ حیف باشد ازو غیرِ او تمنائے

مُنہ مدینہ طیبہ کی طرف ہو اور دِل حضورِ اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی طرف دست بستہ پڑھے۔ یہ تصور باندھے کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضورِ انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم اُسے دیکھ رہے ہیں اُس کی آواز سُن رہے ہیں۔ اُس کے دل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

(۲) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ اَبَدًا عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ ط ۱۰۰ مرتبہ۔ گناہوں کی مغفرت۔ آفاتِ دُنیاوی و اُخروی سے نجات و صفائے قلب۔

سوتے وقت

① **آیۃ الکرسی** شریف ایک بار۔ جب تک سوئے حفاظتِ الٰہی میں رہے اُس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔

② **تسبیح** حضرت زہرا۔ صبح نشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شمار۔

③ **الحمد** و **قل** ایک ایک بار۔

④ ابتدائے سورۂ **بقرہ** سے **مُفلِحُون** تک اور آخر **اٰمَنَ الرَّسُولُ** سے۔ ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔

⑤ **اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا** سے آخر **کھف** تک چار آیتیں شب میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھلے گی۔

⑥ دونوں کف دست پھیلا کر تینوں **قُل** ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دم کر کے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح۔ ہر بلا سے محفوظ رہے۔

⑦ سورۂ **قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ** پر خاتمہ کرے اُس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر پڑھ لے کہ اُسی پر خاتمہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سوتے سے اُٹھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ط قیامت میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ اللہ عزوجل کی حمد ہی کرتا اُٹھے۔

تنبیہ:۔ اُوپر سے یہاں تک جتنی دعائیں لکھی گئیں ہر ایک کے اول و آخر درود شریف ضروری ہے۔

تہجد

فرض عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوعِ صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے اگرچہ رات کے نو بجے یا جاڑوں میں جب پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھ لے۔ تہجد ہو گیا اور سنت آٹھ رکعت ہیں اور معمول مشائخ ۱۲ رکعت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے اور بہتر یہ کہ جتنا قرآن مجید یاد ہو اُس کی تلاوت اِن رکعتوں میں کرے۔ اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے۔ نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورۂ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا۔ اُتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکر جہر چہار ضربی

چار زانو بیٹھے۔ بائیں زانو کی رگ کیماس دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی میں دبا لے پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لاکر **لا** کا لام یہاں سے شروع کر کے دہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے **اِلٰہ** کا ہمزہ شروع کر کے لام کے بعد کا الف دہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اور **ہ** دہنی طرف خوب منہ پھیر کر کہے پھر وہاں سے **اِلَّا اللّٰہُ** ط بقوت دل پر ضرب کرے۔ سو بار یا حسب قوت کم سے شروع کرے۔ پھر حسب طاقت و فرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے جب حرارت بڑھنے لگے ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلَّمَ** کہہ لے

تسکین پائے گا۔ ایسے وقت اور ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے۔ کسی نمازی ذاکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیال ریا کو دفع کرے۔ اللہ عزوجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے توسّل سے رجوع لائے۔ تائب ہو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ریا دفع ہو گا۔

ذکرِ خفی

دو زانو آنکھ بند کئے زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے۔ ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے۔

(۱) سر جھکا کر ناف سے **لا** کا لام نکال کر سر بتدریج اوپر اٹھاتا ہوا **اِلٰہ** کی ہ دماغ تک لے جائے۔ اور معاً **اِلَّا اللّٰہ** کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کر کے اس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

(۲) اس طور پر **لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ** اس میں دوسرا جز **اِلَّا ھُوَ** ہو گا۔

(۳) صرف **اِلَّا اللّٰہُ** کا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر **اِلَّا اَل** دماغ تک لے جائے اور معاً **لَاہ** وہاں سے اُتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

(۴) فقط **اَللّٰہُ** ہ پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے **لا** کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور **ہ** کی ضرب کرے۔

(۵) محض **اَللّٰہُ** ہ بسکون ہا۔ پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر لام دماغ تک اور **لاہ** کی ضرب۔ اسے سو بار شروع کر کے حسبِ وسعت ہزاروں تک پہنچائے۔ ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انہیں اخفا کرتے ہیں۔ رموز میں لکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت

کے لئے اسے عام کیا۔

پاسِ انفاس

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمدورفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے، پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دُور، رو بمکان شیخ اور وصال ہو گیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو اُدھر متوجہ بیٹھے محض خاموش، باادب، بکمالِ خشوع اور صُورتِ شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال جمائے کہ سرکارِ رسالت علیہ افضل الصّلوٰۃ والتحیّۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر ۔۔۔ فائض ہو رہے ہیں۔

میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریُوزہ گری لگا ہُوا ہے۔ اُس میں سے انوار و فیُوض اُبل اُبل کر میرے دِل میں آ رہے ہیں۔ اِس تصور کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلّف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صُورتِ شیخ خُود متمثّل ہو کر مُرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ میں جو مشکل اُسے پیش آئے گی اُس کا حل بتائے گی۔

تنبیہ:- اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کر لینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے۔ جس پر فرض باقی ہو۔ اُس کے نفل و اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کر لے۔

تنبیہ:- اذکار و اشغال کیلئے تین بد رقوں کی ضرورت ہے تقلیلِ طعام (کم کھانا) تقلیلِ کلام (کم بولنا) تقلیلِ منام (کم سونا) وَبِاللّٰہِ التَّوفِیق۔

فقیر احمد رضا قادری غفرلہٗ

پنجم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

دعائے عقیقہ

پیدائش سے ساتویں دن عقیقہ کرنا مسنون ہے کہ بچے کے سر کے بال مونڈے جائیں۔ اُسی وقت قربانی کی جائے اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کرے اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بروقت ذبح کرنے قربانی کے دعا میں نام کی ضرورت ہوتی ہے۔

لڑکے کے عقیقہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ابْنِیْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْهَا مِنْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَّبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَ حَبِيْبِكَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ط بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

لڑکی کے عقیقہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عِقِیْقَۃُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَشَحْمُھَا بِشَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ ط وَتَقَبَّلْھَا مِنْھَا کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

جب شروع سے آخر تک یہ دعا پڑھ چکے اور بسم اللہ اللہ اکبر پر پہنچے تو اسی وقت ذبح کردے اور ذبح کے بعد بچے کے سر پر اُسترا چلے۔

سُنّی مسلمانوں کے دین و دنیا کا بھلا

لازوال دولت اور نہت آسان

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ

صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَاۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

بعد نمازِ جُمعہ مجمع کے ساتھ مدینہ طیبہ کی طرف مُنہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر سو بار پڑھیں جہاں جمعہ نہ ہوتا ہو، جمعہ کے دِن نمازِ صُبح خواہ ظُہر یا عصر کے بعد پڑھیں، جو کہیں اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یونہی عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

اِس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور مُعتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں مُشتے نمونہ چند ذِکر کئے جاتے ہیں۔ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے محبّت رکھے گا جو اُن کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دِل میں رکھے گا۔ جو اُن کی شان گھٹانے والوں سے اُن کے ذِکر پاک مٹانے والوں سے دُور رہے گا۔ دِل سے بیزار ہو گا۔ ایسا جو کوئی مُسلمان اُسے پڑھے گا۔ اُس کے لئے بے شمار فائدے ہیں، جن میں سے بعض درج کئے جاتے ہیں۔

① اِس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُتارے گا۔

② اُس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔

③ پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔

④ اُس کے پانچ ہزار گُناہ مُعاف فرمائے گا۔

⑤ اُس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔

⑥ اُس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔

⑦ اُس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔

⑧ اللہ اُسے قیامت کے دِن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

⑨ اُس کے مال میں ترقی دے گا۔

⑩ اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔

⑪ دشمنوں پر غلبہ دے گا۔

(۱۲) دِلوں میں اُس کی محبت رکھے گا۔

(۱۳) کسی دِن خواب میں برکتِ زیارتِ اقدس سے مشرف ہوگا۔

(۱۴) ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

(۱۵) قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اس سے مصافحہ کریں گے۔

(۱۶) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی شفاعت اس کے لئے واجب ہوگی۔

(۱۷) اللہ عزوجل اُس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا اور بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اِس دُرود شریف کی تمام سُنیوں کے لئے اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ بدمذہبوں سے بچیں۔ فقط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰہ لا الٰہ سواہ لا نعبد الا ایاہ   اللّٰہ ربّ محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلما

کامیابی ہر مقصد اور حصول غلبہ و ظفر کے لئے

چند بہترین اور تیر بہدف دعائیں

نمازِ پنجگانہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتے رہو۔ رات کو سوتے وقت بہ نیت حصار بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لام **اَلْحَمْدُ** سے ملاتے ہوئے پوری سورۂ فاتحہ ایک بار۔ آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ چاروں قل ایک ایک بار سوائے سورۂ اخلاص کہ وہ تین بار اول و آخر درود شریف ۳-۳ بار بسم اللہ پڑھ کر سونے کو لیٹ جائیں۔ بعد نمازِ فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعد مغرب **حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ** دس بار **رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ** دس بار **رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ** دس بار **سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ** دس بار **اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ** دس بار **بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ** (تین بار) **رَبَّنَا لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ اِنَّکَ اَنْتَ**

السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ تین بار، سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمۡ یَشَآءۡ لَمۡ یَکُنۡ اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا تین بار اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ تین بار یَا حَافِظُ یَا حَفِیۡظُ یَا رَقِیۡبُ یَا وَکِیۡلُ یَا سَلَامُ یَا کَبِیۡرُ یَا مُحِیۡطُ تین بار اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ حَفِیۡظٌ ۝ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّہُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ وَاللّٰہُ مُحِیۡطٌۢ بِالۡکٰفِرِیۡنَ ۝ وَاللّٰہُ مِنۡ وَّرَآئِہِمۡ مُّحِیۡطٌ بَلۡ ہُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ تین بار وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَالنُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمۡرِہٖ اَلَا لَہُ الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ تین بار اپنی اور سب مسلمانوں کی حفاظت کی نیت کریں۔ سو بار سورۂ فاتحہ کوئی وقت صبح یا شب کا مقرر کرکے مع بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لام اَلۡحَمۡدُ سے ملاتے ہوئے یا یوں کریں کہ بعد نماز فجر ۳۰ بار بعد نماز ظہر ۲۵ بار بعد نماز عصر ۲۰ بار بعد نماز مغرب ۵ بار بعد نماز عشاء ۱۰ بار جب پڑھیں تو اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا بھی کریں۔ جنہیں فرصت نہ ہو وہ ہر نماز کے بعد ۷۔۷ بار ہی پڑھ کر دعا کیا کریں۔ اتنی بھی مہلت نہ پائیں تو صبح و شام ۷۔۷ بار پڑھ لیا کریں قنوتِ نازلہ

فجر کی دوسری رکعت میں قبل رکوع امام و مقتدی جنہیں یاد ہو سب آہستہ وتر کی طرح پڑھا کریں۔ دعا ماثورہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ پڑھ کر اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ کے بعد یہ دعا اور پڑھا کریں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّآئِمَۃَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ کَفَرَۃَ الْکِتٰبِ الَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَکَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ عَلَیْھِمْ بَاْسَکَ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَدَمِّرْ دِیَارَھُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَاَفْسِدْ تَدَابِیْرَھُمْ وَاجْعَلْ بَاْسَ بَعْضِھِمْ عَلٰی بَعْضٍ وَمَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ اَللّٰھُمَّ یَا مُنْتَقِمُ انْتَقِمْ مِنْھُمْ عَاجِلًا یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِیْدٍ بِقَھْرِ

عَزِیْزٍ سُلْطٰنُہٗ یَا مُذِلَّ یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ
اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ جنہیں دعائے ماثورہ
اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ الخ یاد ہو یہ بھی پڑھا کریں۔ وقتِ
نماز کا خیال رکھیں کہ کہیں زیادہ پڑھنے میں دیر ہو جائے آفتاب طلوع کر آئے۔ بہت
اول وقت سے نماز شروع کیا کریں۔ اگر کسی روز دیر ہو جائے تو دعائے ماثورہ
اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ پڑھ کر رکوع کر لیا کریں جو صاحب یہ عمل کر سکیں یہ بھی
کریں۔ بارہ رکعت نفل دو دو کر کے رات میں یا دن میں پڑھیں۔ دو رکعت اخیر میں قبل سلام
سجدہ میں سورہ فاتحہ سات بار آیۃ الکرسی سات بار۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ
وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۱۰ بار پھر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ
کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَکَلِمَاتِکَ
التَّآمَّاتِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ (یہاں پہنچ کر اپنی حاجت و
مقصد کا خیال کریں) ایک بار۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَالْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ
بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ

عَلٰى عُدُوِّكَ وَعُدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ الْكِتٰبِ
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآئَكَ
اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ
وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ
الْمُجْرِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِيْمَانَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اَذِلَّ الْكُفْرَ
وَالْكَافِرِيْنَ وَاخْذُلِ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ
شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ
وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَفْسِدْ تَدَابِيْرَهُمْ وَمَزِّقْهُمْ
كُلَّ مُمَزَّقٍ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ
الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ لِشِدَّةِ
قَهْرِهٖ وَقُوَّتِهٖ وَبَطْشِهٖ عَلَى الطُّغَاةِ الظّٰلِمِيْنَ
الْجَبَّارِيْنَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ يَا شَدِيْدَ
الْبَطْشِ يَا عَظِيْمَ الْقَهْرِ يَا مُنْتَقِمُ مِنْ كُلِّ ذِيْ
سَطْوَةٍ مُّمَكَّيْنٍ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِيْدٍ بِقَهْرِ
عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ اَيِّدْنَا بِنَصْرٍ مِّنْكَ وَ

فَتْحٍ مُّبِيْنٍ حَتّٰى نَقْهَرَ اَعْدَآءَنَا اَجْمَعِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ
لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَكُفَّ اَيْدِ الظّٰلِمِيْنَ
عَنَّا وَاجْعَلْ بَاْسَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ وَاحْفَظْنَا عَنْ شُرُوْرِ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اقْذِفِ الرُّعْبَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
وَلَا تَجْعَلْ لَّهُمْ عَلَيْنَا سَبِيْلًا ۔ رَبَّنَا اطْمِسْ ؕ
عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ؕ

فقیر مصطفٰی رضا خاں قادری، نوری، رضوی، بریلوی،

درود پنج گنج قادری

يَا عَزِيْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمُعَزِّزِيْنَ اَللّٰهُمَّ عَزِّزْنِيْ بِالْاِيْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِيَةِ الدَّائِمَةِ وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَهَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

۱۲۴ بار برائے عزت و غلبہ و فتحیابی و نصرت بر اعداء

يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ

۱۰۰ مرتبہ بعد نمازِ ظہر برائے کثرتِ رزق و منفعت عظیم دین و دنیا و قضائے حاجت۔

يَا جَبَّارُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ دَافِعِ الْحَاسِدِيْنَ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ عَلٰى اَعْدَائِنَا بِقَهْرِكَ الْعَظِيْمِ يَا قَهَّارُ ۱۰۰ بار

بعد نمازِ عصر برائے ہلاکت اعداء و تباہی دشمن و مدافعت اشرار

يَا سَتَّارُ صَلِّ عَلٰى سِتْرِكَ الْجَمِيْلِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ فَلَمْ اَزَلْ بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُّزَمِّلًا مُّدَثَّرًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط بعد نمازِ مغرب ۱۰۰ بار،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ بار، حفاظت ہر بلا و آفت،

يَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۱۰۰ بار، بعد نمازِ عشاء۔ مغفرت و حفاظت جان و مال و خیر و برکت و قضائے حاجات،

درودِ فضلِ عظیم: ۱۰۰ بار روزانہ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰى فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ط حصولِ فضلِ عظیم و منافعِ کثیرہ و کثرتِ مال و دولت دین و دنیا و حفاظت از دشمنان خصوصیت و نسبت و ولایت،

درودِ رحمت: يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط ۱۰۰ بار روزانہ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْيَاسِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ۝ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ بِحُرْمَةِ الٓمّٓ ۔ الٓمّٓصٓ ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ طٰسٓمّٓ ۔ طٰسٓ ۔ حٰمٓ ۔ عٓسٓقٓ ۔ حٰمٓ ۔ نٓ ۔ يٰسٓ ۔ طٰهٰ ۔ قٓ ۔ الٓمّٓرٰ ۔ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ ۝ يَا شَيْخ عَبْدُ الْقَادِر جِيْلَانِى شَيْئًا لِلّٰهِ ؓ

(خطاطی: اکرم جاوید فیصل آباد)

ہمارے ہاتھ میں حضور پُر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامنِ کرم دیا۔ اپنے اولیاء ہمارے مشائخ سلسلہ خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا۔ جنہوں نے ہم تک پہنچایا، کہ تمہارا حیاء والا رب کریم حیاء فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے۔ ہمیں خود حکمِ دعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا۔

"فعلیکم بالدعاء فان الدعاء یرد القضاء بعد ان یبرم"

بارگاہِ کرم سید اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے حضور پُر نور سیدنا اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار و اشغال دُرِ مکنون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے۔

برادرانِ اہلِ سنت وخواجہ تاشان قادریت رضویت کے لئے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی برکتوں سے مالا مال ہو گا۔ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہلسنت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین